فیصد مسیحی ہے۔ مسیحی آبادی زیادہ تر ملک کے انتہائی جنوبی حصّے میں مرکوز ہے۔ ملک کی قبائلی اور نسلی تقسیم کے مطابق کوئی ۱۸۰ گروہ ہیں اور ان میں سے ۱۲۰ تک بائبل کا پیغام نہیں پہنچا اور ان میں سے زیادہ تر محض نام کی حد تک مسلمان ہیں۔ ملک کے بڑے حصّے میں مسیحی پیغام یا تو سرے سے نہیں پہنچا یا بہت ہی کم پہنچ سکا ہے۔

چاڈ کے ایونجلیکل چرچ نے دریائے چاری کے ساتھ ساتھ آباد کم و بیش بیس قبائل میں تبشیری پروگرام شروع کیا ہے۔ علاقے کے لوگ بہت غریب ہیں، موسم گرم خشک ہے اور اگر بارشیں ہو جائیں تو سال میں ایک فصل حاصل ہو جاتی ہے ورنہ لوگوں کی پریشانیوں میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ ایونجلیکل چرچ کے منادوں کو عالمی تبشیری ادارے AIM انٹرنیشنل کی عملی اور اخلاقی تائید حاصل ہے۔

AIM انٹرنیشنل کے تعاون سے مشنریوں کی تربیّت کے لیے ایک مرکز تعمیر کیا جارہا ہے جس میں ان مردوں اور خواتین کو تربیّت دی جائے گی جو "بائبل اسکول" سے فارغ ہو چکے ہیں اور جو محسوس کرتے ہیں کہ ان قبائل تک جو ابھی تک مسیحی پیغام نہیں سن سکے بائبل کا پیغام پہنچانے کے لیے خداوند اُن کو بلا رہا ہے۔ (ایونجلیکل ٹائمز)

ایشیا

پاکستان: اقلیّتوں کے لیے قومی کمیشن کا قیام

اقلیّتوں کے مسائل اور مشکلات کا جائزہ لینے کے لیے حکومتِ پاکستان نے وزیر برائے اقلیتی امور کی سربراہی میں تیرہ رکنی کمیشن تشکیل دیا ہے۔ کمیشن کے سربراہ سمیت پانچ سرکاری اور آٹھ غیر سرکاری ارکان نامزد کیے گئے ہیں۔ سرکاری ارکان میں وزیر برائے اقلیّتی امور اور چار وزارتوں - داخلہ، تعلیم، قانون و پارلیمانی امور اور اقلیّتی امور کے سیکرٹری صاحبان شامل ہیں۔ آٹھ غیر سرکاری ارکان میں چھ مختلف اقلیّتوں اور دو اکثریتی مسلم آبادی سے تعلق رکھتے ہیں۔

مسیحی ارکانِ کمیشن ڈاکٹر دلشاد نجم الدین اور رولینڈ ڈی سوزا ہیں جب کہ انصار برنی اور عاصمہ جہانگیر کا تعلق اکثریتی آبادی سے ہے۔